بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۲۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل ربوہ
The Daily
ALFAZL
RABWAH

بروز جمعرات
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶	۱۰ ر رمضان ۱۳۹۲ھ ۱۹ ر اخاء ۱۳۵۱ ہش ۱۹ ر اکتوبر ۱۹۷۲ء	نمبر ۲۳۹

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۸ ر اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ :۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۸ ر اخاء۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت سر میں شدید درد کی وجہ سے بہت ناساز ہے۔

احباب التزام کے ساتھ دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپکو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے۔

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو گھٹنے میں درد نقرس کی تکلیف ہے۔ اس کے علاوہ آج سر درد بھی ہے۔ احباب جماعت اُن کی صحت کاملہ کے لئے بھی دُعا فرمائیں۔

میرے بیٹے عزیزم کیپٹن ڈاکٹر عبد الشکور ابن ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب سرگودھا کا نکاح ہمراہ عزیزہ فرحت جہاں بنت خان عبد القدوس صاحب آف پشاور کے ساتھ ۲۸ ستمبر بروز جمعرات خان عبد القدوس صاحب کے مکان پر محترم مولوی الطاف خان صاحب نے بعوض دس ہزار حق مہر پڑھا۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے دینی و دنیوی لحاظ سے بابرکت کرے۔ (بیگم ڈاکٹر عبد اللطیف سرگودہا)

---

۲۹ ستمبر بروز جمعہ میری پھوپھی زاد بہن عزیزہ شاہدہ احمدؐ بنت محترم چوہدری بشیر احمد صاحب مرحوم آف راولپنڈی کا نکاح عزیزم مرزا سعید احمد صاحب (لیفٹیننٹ پاکستان نیوی) ابن محترم مرزا صالح علی صاحب مرحوم کے ساتھ بعوض مبلغ دس ہزار روپے حق مہر محترم مولٰنا ابو العطاء صاحب نے احمدیہ ہال کراچی میں پڑھا۔

احباب جماعت دُعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

خاکسار چوہدری آفتاب احمد کاہلوں ماڈرن موٹرز لمیٹڈ کراچی

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ آدمی ہلاک شدہ ہے جو دین کے ساتھ کچھ دنیا کی ملونی بھی رکھتا ہے

اگر تم اپنے نفس سے درحقیقت مر جاؤ گے تب تم میں خدا ظاہر ہوگا اور وہ تمہارے ساتھ ہوگا۔

"دیکھو مَیں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ آدمی ہلاک شدہ ہے جو دین کے ساتھ کچھ دُنیا کی ملونی رکھتا ہے اور اس نفس سے جہنّم بہت قریب ہے جس کے تمام ارادے خدا کے لئے نہیں ہیں بلکہ کچھ خدا کیلئے ہیں اور کچھ دُنیا کے لئے۔ پس اگر تم دُنیا کی ایک ذرّہ بھی ملونی اپنے اغراض میں رکھتے ہو، تو تمہاری تمام عبادتیں عبث ہیں۔ اِس صُورت میں تم خُدا کی پیروی نہیں کرتے بلکہ شیطان کی پیروی کرتے ہو۔ تم ہرگز توقع نہ کرو کہ ایسی حالت میں خُدا تمہاری مدد کرے گا بلکہ تم اِس حالت میں زمین کے کیڑے ہو اور تھوڑے ہی دنوں تک تم اِس طرح ہلاک ہو جاؤ گے جس طرح کہ کیڑے ہلاک ہوتے ہیں۔ اور تم میں خدا نہیں ہوگا بلکہ تمہیں ہلاک کر کے خدا خوش ہوگا۔ لیکن اگر تم اپنے نفس سے درحقیقت مَر جاؤ گے تب تم خدا میں ظاہر ہو جاؤ گے اور خُدا تمہارے ساتھ ہوگا۔ اور وہ گھر بابرکت ہوگا جس میں تم رہتے ہوگے اور اُن دیواروں پر خدا کی رحمت نازل ہوگی جو تمہارے گھر کی دیواریں ہیں اور وہ شہر بابرکت ہوگا جہاں ایسا آدمی رہتا ہوگا۔ اگر تمہاری زندگی اور تمہاری مَوت اور تمہاری ہر ایک حرکت اور تمہاری نرمی اور گرمی محض خُدا کے لئے ہو جائے گی۔ اور ہر ایک تلخی اور مصیبت کے وقت تم خُدا کا امتحان نہیں کرو گے اور تعلّق کو نہیں توڑو گے بلکہ آگے قدم بڑھاؤ گے۔ تو مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک خاص قوم ہو جاؤ گے۔"

(الوصیّت صفحہ ۱۲، ۱۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان

نظارت تعلیم کو فوری طور پر ایسے دوستوں کے مندرجہ ذیل کوائف کی ضرورت ہے جو سکولوں یا کالجوں میں بطور اساتذہ ملازم ہیں یا ایم اے۔ ایم ایس سی۔ بی اے۔ بی ایس سی بی ایڈ وغیرہ کرنے کے بعد ملازمت کے متلاشی ہیں :۔

۱۔ نام ۲۔ ولدیت ۳۔ تعلیمی قابلیت مع مضمون ڈویژن ۴۔ عمر
۵۔ موجودہ پتہ ۶۔ مستقل پتہ ۷۔ کس ملازمت پر ہیں/کس ملازمت کے متلاشی ہیں۔
۸۔ کیا کوئی انٹرویو دے چکے ہیں۔ نیز کب اور کہاں۔ اور کیا نتیجہ نکلا؟

براہ کرم ایسے تمام دوست نظارت کو فوری طور پر اپنے مفصل کوائف ارسال فرمائیں۔

(ناظر تعلیم ربوہ)

پبلشر :۔ مسعود احمد ۔ پرنٹر :۔ سید عبد الحی ۔ مطبع :۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت :۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ، ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ اخاء ۱۳۵۱ھ

رمضان کی عظیم الشان برکتوں کا راز

قبل ازیں ایک ادارتی مقالہ میں ہم احادیث نبوی کی رو سے واضح کر چکے ہیں کہ رمضان کا مہینہ نہایت عظیم الشان برکات کا حامل ہے۔ یہ مہینہ پوری شرائط کے ساتھ روزے رکھنے اور دیگر مخصوص عبادات پورے تعہد کے ساتھ بجا لانے والے مومنوں کے لئے انعامات الٰہیہ کے حصول کو آسان بنانے اور انہیں لقائے الٰہی کی دولت سے مالا مال کرنے آتا ہے۔ یہی وہ غرض ہے جس کے پیش نظر اللہ تعالیٰ نے امت مسلمہ پر اپنے خاص لطف و احسان کے اظہار کے طور پر سال میں ایک خاص مہینہ مقرر کر کے اسے روزوں اور بعض دیگر عبادات کے لئے مخصوص فرمایا ہے۔

طبعاً یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے لطف و احسان کے اظہار کے طور پر اپنی پسندیدہ امت یعنی امت مسلمہ کو اپنے عظیم انعاموں سے نوازنا چاہتا تھا تو پھر اس نے اس کے لئے رمضان کے مہینہ کو ہی کیوں منتخب کیا؟ کیوں اُس نے کسی اور مہینے کو مقرر کر کے اس کے روزے مسلمانوں پر فرض قرار نہ دیئے؟ اس کا جواب اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں خود دیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ رمضان کی عظمت و اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ (البقرہ آیت ۱۸۶)

رمضان کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس میں قرآن کا نزول (شروع) ہوا۔ اس قرآن کا جو تمام انسانوں کے لئے ہدایت بنا کر بھیجا گیا ہے اور جو کھلے دلائل اپنے اندر رکھتا ہے، ایسے دلائل جو ہدایت پیدا کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی قرآن میں الٰہی نشان بھی ہیں۔ اس لئے تم میں سے جو شخص اس مہینہ کو اس حال میں دیکھے کہ وہ نہ مریض ہو، اور نہ مسافر، اُسے چاہیئے کہ وہ اس کے روزے رکھے۔

اس آیہ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے ماہ رمضان کی عظمت و اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا ہے کہ رمضان وہ عظیم الشان مہینہ ہے جس میں قرآن ایسی بے مثل و مانند اور ہمیشہ ہمیش قائم و دائم رہنے والی کتاب کا نزول ہوا۔ رمضان کی اس عظمت و اہمیت کے پیش نظر روئے زمین پر بسنے والے مسلمانوں کا یہ فرض ہے کہ وہ اس مہینہ کے شروع ہوتے ہی روزے رکھنے شروع کر دیں اور اُسوقت تک مسلسل رکھتے ہی چلے جائیں تا آنکہ رمضان کا مہینہ شوال کا چاند نظر آنے پر پورا ہو جائے۔ اس سے صاف عیاں ہے کہ رمضان کا مہینہ نزولِ قرآن کی سالگرہ یا بالفاظِ دیگر نزولِ قرآن کے سال بہ سال منعقد ہونے والے رُوحانی جشن کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ یہ وہ امر ہے جس میں اگر دیکھا جائے تو رمضان کی جملہ عظیم الشان برکتوں کا راز مضمر ہے۔

اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ عام دنوں میں سزا اور انعام کے پیمانے اور ہوتے ہیں اور خاص دنوں میں اور۔ اس تفاوت کے باوجود عدل و انصاف کے تقاضے دونوں صورتوں میں بہرحال ضرور پورے ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر عام دنوں میں ملک کے مروجہ قوانین کی پابندی یا ان کی خلاف ورزی کے مطابق شہری اپنے اپنے کئے کا صلہ یا سزا پا رہے ہوتے ہیں۔ لیکن گاہے گاہے بعض قومی دن یا قومی سطح پر منائے جانے والے تہوار ایسے بھی آتے ہیں کہ حکومت یا سربراہِ مملکت خوشی اور مسرت کے ایسے یادگار مواقع پر مروجہ قوانین کے نفاذ میں خلل ڈالے بغیر اپنے خصوصی اختیارات کو کام میں لاتا ہے۔ وہ وفاشعاروں اور ملکی خدمات بجالانے والوں کو ہی انعام و اکرام سے نہیں نوازتا بلکہ بعض مجرموں کی سزائیں بھی معاف کر دیتا ہے اور بعض کی سزائیں کم کر کے ان کے ساتھ بھی کسی نہ کسی حد تک نرمی کا سلوک روا رکھتا ہے۔ ایسے مواقع پر صرف وُہی محروم و بے نصیب رہتے ہیں جن کا سابقہ ریکارڈ بہت ہی خراب ہو اور جن سے بہر طور امن عامہ کو انتہائی سنگین خطرہ لاحق ہو۔ الغرض ایسے مواقع پر مروجہ قوانین میں خلل واقع ہوئے بغیر وقتی طور پر بخشش و عطا اور عقوبت و سزا کے پیمانے بدل جاتے ہیں اور ہر ایک کے ساتھ حتی الامکان عام معافی، رحم و کرم اور لطف و عنایت کا سلوک روا رکھا جاتا ہے۔ اسلام کی قائم کردہ روحانی دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ نے ایسے بے شمار مواقع مقرر کر رکھے ہیں جن میں وہ اپنے بندوں سے اگر وہ اس کی طرف رجوع کریں تو خاص رحمت و رافت کا سلوک کرتا ہے اور ان کی تھوڑی سی کوشش کا بہت بڑا اور عظیم الشان اجر عطاء فرماتا ہے۔ ایسے ہی بیش بہا مواقع میں سے ایک سنہری اور انمول موقع رمضان کا بابرکت مہینہ ہے جسے خدا تعالیٰ نے اپنی کامل اور آخری اور ہمیشہ ہمیش قائم رہنے والی شریعت یعنی قرآن مجید کے نزول کی سالگرہ اور یادگار کے طور پر مقرر فرمایا ہے اور اسی حقیقت میں ہی رمضان کی عظیم الشان برکات کا راز مضمر ہے۔

اس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو رمضان کا مہینہ وہ بابرکت مہینہ ہے جس میں خدا تعالیٰ کی رحمت جوش میں ہوتی ہے اور اس حد تک جوش میں ہوتی ہے کہ وہ رمضان کی مخصوص عبادات بجالانے والوں سے عام شرعی قوانین اور اپنی سننِ مستمرہ کے تقاضوں سے کہیں بڑھ کر محبت و شفقت، رحمت و رافت، اور لطف و عنایت کا معاملہ کرتا ہے۔ وہ ان کے تمام پچھلے گناہ، کوتاہیاں اور غفلتیں معاف کر دیتا ہے، آئندہ گناہوں سے حفاظت کی ضمانت دیتا ہے، بکثرت ان کی دُعائیں قبول کر کے انہیں ان کی دلی مرادیں عطا کرتا ہے، جنت کا حصول ان کے لئے آسان کر دیتا ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اپنی رضا اور خوشنودی سے نواز کر انہیں لقائے الٰہی کی نعمت سے سرفراز فرماتا ہے۔ رمضان کی عظمت و فضیلت کا اصل اور بنیادی سبب ہی یہ ہے کہ یہ خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ ایسے خاص الخاص موقع کی حیثیت رکھتا ہے کہ جس میں خدائے ارحم الراحمین کی رحمت غیر معمولی طور پر جوش میں آتی ہے اور وہ سننِ مستمرہ سے کہیں بڑھ کر اپنے بندوں کو اجر و ثواب اور انعام و اکرام سے نوازنے پر آمادہ ہوتا ہے۔ محض للہ بندوں کے معمولی تکلیف اُٹھانے پر خدا تعالیٰ ان پر اس قدر افضال نازل کرتا ہے کہ عمل اور اس کے اجر میں رائی اور پہاڑ کی نسبت بھی محض ناکافی نظر آتی ہے۔ حق یہ ہے کہ انسان کے محدود اندازے ان دونوں میں کوئی نسبت قائم کر ہی نہیں سکتے۔ اسی لئے رمضان کے بابرکت مہینے کو تمام دوسرے مہینوں پر فضیلت حاصل ہے۔ یہ مہینہ دراصل خدائے رحمٰن و رحیم کی طرف سے مغفرت اور بخشش کے اذنِ عام کا مہینہ ہے اور اس کے شب و روز حصولِ انعامات الٰہیہ کے بابرکت ایام ہیں۔

خوش قسمت ہیں وہ انسان جو اس ماہ مبارک کی عظمت و اہمیت کی معرفت سے بہرہ ور ہوتے ہوئے اسے خدائی احکام کے بموجب اس رنگ میں گزارتے ہیں کہ رحمتِ خداوندی انہیں اس کی عظیم الشان برکتوں سے نواز کر فائز المرام کر دیتی ہے۔ اور اُن لوگوں کے بدبخت ہونے میں کوئی شبہ نہیں جو اس ماہ مبارک کو تو پائیں لیکن اسے اس رنگ میں گزارنے کی فکر نہ کریں کہ وہ عنداللہ جوش میں آئی ہوئی رحمتِ خداوندی کے مورد بننے کے اہل ثابت ہو سکیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

غلبۂ اسلام کے دن قریب آرہے ہیں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"اب دنیا میں اسلام کا مذہب پھیلے گا اور باقی سب مذاہب اس کے آگے ذلیل اور حقیر ہو جائیں گے۔" (ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۳۴۳)

یہ کام مالی اور جانی جہاد چاہتا ہے۔ اور اس کے لئے مسلسل جدوجہد درکار ہے جو جاری ہے۔ نصرت جہاں ریزرو فنڈ اسی غرض سے قائم کیا گیا ہے اس میں فراخدلی سے حصہ لیجئے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے سعی فرمایئے۔ (سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تنزانیہ (مشرقی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

سینتیس ۳۷ افراد کا قبولِ اسلام، ایک نئی جماعت کا قیام، تنزانیہ اخبارات میں ذکر تائید و نصرت الٰہی کے روح پرور نظارے

مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب مبلغ انچارج تنزانیہ مشن

مورخہ ۲۳ اگست کو بعد نماز عصر جماعت احمدیہ دارالسلام نے مکرم الحاج شیخ نصیر الدین احمد صاحب ایم اے مبلغ زمبیا کے اعزاز میں ایک الوداعی پارٹی کا انتظام مسجد سلام میں کیا۔ محترم شیخ صاحب موصوف سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خاص مشفقانہ اور بزرگانِ سلسلہ کی درد مندانہ دعاؤں کے ساتھ ربوہ سے زمبیا کے لئے تشریف لائے تھے مگر حکومت زمبیا کی طرف سے پرمٹ نہ ملنے پر تنزانیہ میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ آخر حضور پرنور کی خاص دعاؤں کے طفیل حکومت زمبیا کی طرف سے آپ کو پرمٹ مل گیا۔ پارٹی میں تلاوت قرآن کریم اور نظم کے علاوہ دو احباب نے تقاریر بھی کیں۔ جن میں مقررین حضرات نے آپ کے زمبیا تشریف لے جانے کی اس عارضی جدائی پر افسوس کا اظہار کیا مگر انہوں نے کہا کہ ہم اس بات سے خوش ہیں کہ آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حکم اور منشاء کے مطابق زمبیا میں تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔ ان تقاریر کے جواب میں محترم شیخ صاحب موصوف نے فرمایا کہ آپ لوگوں کے حسن سلوک کی یاد میرے دل میں ہمیشہ رہے گی اب میں مرکز کی ہدایات کے پیش نظر محض تبلیغِ اسلام کی خاطر زمبیا جا رہا ہوں مجھے امید ہے کہ آپ لوگ مجھے اپنی شب و روز کی دعاؤں میں ہمیشہ یاد رکھیں گے اگلے دن اس عاجز کے ہمراہ جماعت کے کئی احباب مکرم شیخ صاحب کو ایئر پورٹ پر الوداع کہنے کے لئے تشریف لے گئے

سینتیس ۳۷ افراد کا قبول اسلام اور ایک نئی جماعت کا قیام

تنزانیہ کے بیس ریجنز میں سے ۱۸ ریجنز میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہماری جماعتیں قائم ہیں۔ صرف دو ریجنز ایسے ہیں جہاں ہماری کوئی جماعت قائم نہیں لیکن محض اور محض خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے پچھلے ماہ سونگھوے (MBE) ایک اور ریجن میں بھی ہماری جماعت قائم ہو گئی ہے۔ سونگھوے ریجن (MBE) کا علاقہ ایسا ہے کہ بہت دور ہونے کی وجہ سے اور کچھ سفر کی مشکلات کی وجہ سے ہمارے کوئی مبلغ وہاں کا دورہ نہ کر سکے پچھلے ماہ وہاں کے شعبانی سی کیٹیلا ایک خوش نصیب نوجوان کو اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے احمدیت قبول کرنے کی سعادت عطا فرمائی۔ اس سلسلہ میں آپ نے بذریعہ خط و کتابت دارالسلام مشن سے رابطہ قائم کیا اور انفرادی طور پر بعض اور دوستوں کو بھی حلقہ بگوش احمدیت کرنے کی جدوجہد شروع کر دی اللہ تعالیٰ نے آپ کے اس کار خیر میں برکت ڈالی اور آپ کی کوششوں کو قبول فرمایا اور صرف اور صرف آپ کی جدوجہد سے وہاں کے دس مزید احباب نے احمدیت قبول کر لی اور اس طرح پچھلے ماہ اس ریجن میں بھی ہماری جماعت قائم ہو گئی۔ الحمد للہ علی ذالک۔ اب صرف ایک ریجن ایسی ہے جہاں پر ہماری جماعت نہیں ہے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری مدد فرمائے اور ہم اس ایک ریجن میں بھی جماعت قائم کرنے میں کامیاب ہو جائیں آمین ثم آمین۔

ان گیارہ افراد کے علاوہ گذشتہ چار ماہ میں تنزانیہ کے مختلف علاقوں میں سے چھبیس افراد نے صداقت اسلام کو قبول کیا۔ (اللھم زد فزد)

مالی قربانی کی مثالیں

تنزانیہ کے کئی مخلصین احباب نے مجوزہ چندہ جات کی ادائیگی کے علاوہ مالی جہاد میں حصہ لیا۔ چنانچہ اس سلسلہ میں ہمارے ایک افریقن بھائی مکرم اسماعیل ابراہیم صاحب نے دو ہزار شلنگ تعمیر مسجد کیلئے (موشی) کے سلسلہ میں دیئے۔ برادرم سعید احمد صاحب لون (دارالسلام) نے ہمارے مشن کو ایک نئی سائیکل خرید کر دی۔ ایک افریقی بھائی مکرم سعیدی منورو صاحب (جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ دارالسلام) نے مسجد سلام میں لاؤڈ سپیکر لگوایا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور ان کے اخلاص میں مزید برکت ڈالے۔ آمین ثم آمین

موروگورو مشن

موروگورو مشن میں مکرم چوہدری رشید احمد صاحب مرور کے ساتھ کچھ عرصہ تک مکرم الحاج شیخ نصیر الدین صاحب ایم۔ اے بھی بڑی مستعدی اور تندہی سے کام کرتے رہے محترم شیخ صاحب جب تک موروگورو میں رہے حتی الوسع مسجد میں باجماعت نمازیں پڑھاتے رہے بعض طلباء کو انگریزی میں اسلامی تعلیم سکھاتے رہے ایک تنزانیہ مسلم کونسل کے جلسہ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں شرکت کی۔ جہاں کئی علماء سے ملاقات کرنے کا موقعہ ملا۔ اخبارات کے کٹنگز حاصل کرتے رہے۔ دہریت کے خلاف انگریزی زبان میں ایک خطبہ جمعہ پڑھا جس کا سواحیلی زبان میں ترجمہ مکرم افتخار احمد صاحب ایاز نے کیا۔ ایک خطبہ سواحیلی زبان میں اور ایک خطبہ انگریزی زبان میں جس کا ترجمہ سواحیلی زبان میں سعیدی منورو صاحب (جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ دارالسلام) نے کیا مسجد سلام میں دیئے۔ جن میں آپ نے تبلیغی جہاد، باہمی الفت و محبت اور حسن سلوک سے رہنے کی طرف احباب جماعت کو متوجہ کیا۔

تنزانیہ کے قومی تہوار (سبا سبا) کے موقعہ پر احمدیہ بک سٹال کے لئے عربی، انگریزی اور سواحیلی زبان میں کتبات تیار کر کے آویزاں کئے جن کی وجہ سے ہمارا بک سٹال بہت ہی مقبول رہا۔ بک سٹال پر تشریف لانے والے احباب کے سوالات کے جوابات بھی دیتے رہے ان سب کاموں کے علاوہ بڑی محنت اور مستعدی سے آپ سواحیلی زبان بھی سیکھتے رہے۔ آپ نے تھوڑے سے عرصہ میں ہی کئی سواحیلی اسباق پڑھ کر ان کی دو تین بار دہرائی بھی کی مکرم چوہدری رشید احمد صاحب مرور نے مشن ہاؤس میں تشریف لانے والے سینکڑوں احباب کو احمدیت اور اسلام کی تعلیم سے روشناس کرایا۔ آپ کی خدمت میں مختلف قسم کا لٹریچر بھی پیش کیا کئی سرکاری اور غیر سرکاری افسران سے ان کی قیام گاہوں پر ملاقاتیں کیں متعدد احباب کو مشن ہاؤس میں مدعو کر کے انہیں تبلیغ کی روزانہ نماز فجر کے بعد قرآن کریم کا اور نماز مغرب کے بعد حدیث شریف کا درس مسجد میں دیتے رہے۔ کلاس کے طلباء کو باقاعدہ طور پر پڑھانے کے ساتھ ساتھ انہیں فروخت لٹریچر اور تبلیغ کی بھی مشق دیتے رہے۔ سبا سبا یوم آزادی کے موقعہ پر بیس سے زیادہ مقامات کا دورہ کیا۔ اپنے علاقہ کے کئی علماء شیوخ اور معززین سے ملاقات کر کے انہیں احمدیت اور اسلام کے متعلق مفید معلومات بہم پہنچائیں۔ آپ نے سبا سبا کے چند گنتی کے دنوں میں کئی ہزار افراد کو تبلیغ کی ۱۰۰۰ اپنے سواحیلی اور ۱۰۰ اپنے انگریزی کے اخبارات مفت تقسیم کئے۔ ایک طالب علم کے ساتھ مل کر مختلف تجارتی منڈیوں کا دورہ کر کے ۱۲۰۰/- شلنگ سے زائد رقم کا لٹریچر فروخت کیا عیسائی صاحبان کی مجالس میں جا کر ان سے الوہیت مسیح، کفارہ، بائیبل میں تحریف و تبدل اور دیگر کئی مذہبی موضوعات پر گھنٹوں گفتگو کرتے رہے۔ گفتگو کے دوران بعض اوقات عیسائی پادریوں کو علانیہ اپنی شکست کا اقرار کرنا پڑا جس کی وجہ سے عوام نے خوب جوش و خروش سے ہمارا لٹریچر خرید لیا۔ آپ نے اپنے علاقہ کے کئی سو طلباء تک بھی پیغام احمدیت پہنچایا۔ چار افراد کو حلقہ بگوش اسلام کرنے کی سعادت پائی۔ جن میں ایک دوست غیر معمولی سرکاری عہدہ پر فائز ہیں الحمد للہ۔

ان کے تبلیغی کام میں سہولت کی غرض سے جماعت نے انہیں ایک موٹر سائیکل خرید کر دی ہے اللہ تعالیٰ انہیں زیادہ سے زیادہ اسلام کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(آمین)

ٹبورا مشن

ٹبورا میں مکرم مولوی عبدالرشید صاحب رازی تبلیغی فرائض کی سرانجام دہی میں مصروف ہیں گزشتہ چار ماہ میں آپ نے سینکڑوں افراد کو زبانی و بذریعہ لٹریچر و خط و کتابت تبلیغ کی۔ مشن ہاؤس میں تشریف لانے والے زائرین کے علاوہ بعض معززین کو مدعو کر کے انہیں لٹریچر پیش کیا۔ ملٹری کے افسران۔ ڈسٹرکٹ کونسل کے افسران ٹاؤن کے چیئرمین اور ریجنل کمشنر کے علاوہ دیگر سرکاری و غیر سرکاری افسران سے ملاقات کر کے ان سے تبادلہ خیالات کیا۔ آپ نے تعلیم بالغاں سے متعلق ایک سیمینار میں شرکت کی جہاں متعدد زائرین سے ملاقات کا موقعہ ملا۔ آپ کے علاقہ میں ٹیچرز کا ایک کورس تھا آپ نے اس کورس میں شامل کئی ٹیچروں سے ملاقات کر کے انہیں لٹریچر پیش کیا کئی ٹیچروں نے ہمارا لٹریچر خریدا آپ ریلوے سکول کے پرنسپل کے بچوں کو دینی تعلیم دیتے رہے سیکونڈ مشن ہسپتال میں کئی دفعہ جا کر بیماروں کی تیمارداری کی۔ یوگنڈا سے آئے ہوئے پناہ گزینوں کے کیمپ میں جا کر ان سے اظہار ہمدردی کیا اور ان کی خواہش کے مطابق انہیں اسلام سے متعلق واقفیت بہم پہنچائی سلیح سبع یوم آزادی کے موقعہ پر آپ نے احمدی احباب کو فروخت لٹریچر کے لئے مختلف تجارتی منڈیوں میں بھجوایا خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ پروگرام بہت ہی مفید رہا آپ نے ایک دفعہ طلباء کے والدین کی ایسوسی ایشن میں ایک ممبر کی حیثیت سے ایک نمائندہ چن کر بھجوایا جس کا ان لوگوں پر بہت اچھا اثر ہوا

بکوبہ مشن

بکوبہ میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارے بھائی مکرم شیخ یوسف عثمان صاحب کمبالایا جنہوں نے جامعہ احمدیہ ربوہ سے شاہد کی ڈگری حاصل کی ہوئی ہے مفوضہ فرائض کی کماحقہ ادائیگی کی کوشش کرتے رہے ضلع کاراگوے کا کئی دفعہ سفر اختیار کیا اور وہاں کے لوگوں کو خوب تبلیغ کی اپنے علاقہ کے کئی سرکاری و غیر سرکاری افسران سے ملاقات کر کے ان کی خدمت میں مناسب حال لٹریچر بھی پیش کیا۔ کئی سرکاری افسران نے ہمارا لٹریچر خریدا بعض غیر ملکی اساتذہ کو گھر پر مدعو کر کے انہیں تبلیغ کی کئی دفعہ ہسپتال میں جا کر بیماروں کی تیمارداری کی۔ اپنے ریجن میں دوبارہ دورہ کر کے کئی سو پرانے اخبارات مفت تقسیم کئے ایک تجارتی منڈی میں مذہب اسلام کی ضرورت پر لیکچر دیا جسے حاضرین نے بہت پسند کیا تقریر کے بعد بعض سوالات کے جوابات بھی دیئے گئے کانازی میں ایک دفعہ ۳۰ افراد کے سامنے صداقت اسلام کے موضوع پر مدلل تقریر کی جسے حاضرین نے بڑے انہماک اور توجہ سے سنا۔ یوگنڈا کی یونیورسٹی کے بعض طلباء سیکنڈری سکول کے بعض طلباء اور ایک ہیڈ ماسٹر صاحب سے ملاقات و تبلیغ کی۔ آپ نے ایک دفعہ مجلس علمی میں بھی شمولیت اختیار کی مجلس کے بعد کئی دینی شوق رکھنے والے احباب سے ملاقات کا موقعہ ملا۔ کئی احباب کے سوالات کے جوابات بھی دیئے گئے۔

اروشا مشن

ایسٹ افریقن کمیونٹی کے ہیڈ کوارٹر اروشا جیسے اہم مقام میں نیا مشن سال رواں کے ماہ اپریل میں شروع کیا گیا تھا ہمارے بھائی مکرم شیخ محمد عبدی صاحب (جنہوں نے جامعہ احمدیہ ربوہ سے شہادۃ الاجانب کی ڈگری حاصل کی ہے) اس جگہ کام کر رہے ہیں۔ آپ نے ایک سکول میں دینیات کی تعلیم دینے کا سلسلہ شروع کیا ہے اسی طرح بعض احمدی و غیر احمدی بچوں کو دینی تعلیم سکھانے کی غرض سے طلباء کی ایک کلاس کا بھی اجراء کیا ہے۔ جس کی کامیابی اس بات سے ظاہر ہے کہ کئی غیر احمدی احباب بڑے ذوق شوق سے اپنے بچوں کو اس دینی کلاس میں داخل کروانے کے خواہاں ہیں آپ نے اپنے حلقہ کے متعدد افسران اور معززین سے ملاقات کر کے ان سے اسلام اور احمدیت کے موضوع پر تبادلہ خیال کیا ایک ڈائریکٹر سے ملاقات کر کے انہیں لٹریچر بھی دیا۔ جسے انہوں نے بہت ہی پسند کیا۔ کئی عیسائی صاحبان نے اسلام اور عیسائیت کے بارہ میں گفتگو کی۔ جسے حاضرین نے بہت پسند کیا تبلیغی مصروفیات کے ساتھ ساتھ آپ فروخت لٹریچر میں بھی مصروف رہے۔

ٹانگا مشن

ٹانگا میں تبلیغی فرائض کی انجام دہی میں مکرم شیخ ابوطالب عبدی سانذی صاحب مصروف ہیں۔ انہیں بھی خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جامعہ احمدیہ ربوہ سے شہادۃ الاجانب کی ڈگری حاصل کرنے کی سعادت ملی ہے۔ آپ نے مشن ہاؤس میں بچوں کو تعلیم دینے کی خاطر درس و تدریس کا سلسلہ بھی شروع کیا ہوا ہے ہوحینزا کی مارکیٹ میں فروخت کتب کے علاوہ کئی دفعہ عیسائی حضرات سے اسلام اور عیسائیت کے موضوع پر تبادلہ خیالات کرنے کا موقعہ ملا۔

تنزانیہ کی مسلم کونسل کے کئی علماء سے ملاقات کر کے انہیں لٹریچر پڑھنے کے لئے دیا۔ بعد میں انہوں نے اقرار کیا کہ احمدیت کی تعلیم ہی صحیح اسلامی تعلیم ہے آپ نے اپنے علاقہ کے کئی سرکاری غیر سرکاری افسران سے بھی ملاقاتیں کر کے انہیں تبلیغ کی جس میں ایک فائر بریگیڈ کے افسر اور ریجنل کمشنر وغیرہ شامل ہیں۔ ریجنل کمشنر صاحب سے تبادلہ خیالات اس حد تک دوستانہ اور آزادانہ رنگ میں ہوا کہ گفتگو کے دوران انہوں نے مشن ہاؤس میں ٹیلیفون لگوانے کا وعدہ فرمایا اسی طرح جماعت احمدیہ ٹانگانیکا نے ٹیلیفون کا ماہوار بل ادا کرنے کا وعدہ کیا۔ آپ نے اپنے علاقہ میں اگونبو پارے میں ایک بڑے مجمع کے سامنے ایک شیخ کو تبلیغ کی جس سے لوگ بہت ہی متاثر ہوئے ٹانگا جماعت کے ایک احمدی بھائی مکرم محمد مکوچا نے ایک بڑے مجمع کو خطاب کیا جس میں دو پارلیمنٹ کے ممبر شامل تھے تقریر کے بعد حاضرین نے اعتراف کیا کہ احمدیوں کا علم دین اسلام کے بارہ میں بہت ہی مدلل اور ٹھوس ہے۔

موانزا مشن

موانزا میں ہمارے افریقن مبلغ معلم محمود والف ابو الا تبلیغی کام کر رہے ہیں۔ آپ کو اپنے علاقہ میں اکثر سنی حضرات سے گفتگو کرنے کا موقعہ ملتا رہتا ہے جس کا غیر احمدی احباب پر بہت ہی اچھا اثر ہے۔ آپ اپنے علاقہ کے بعض احمدی اور بعض غیر احمدی بچوں کو بھی دینی تعلیم دیتے رہے۔ قاعدہ یسرنا القرآن پڑھانے کے علاوہ انہیں کئی دعائیں اور سورتیں حفظ کروائیں تبلیغی فرائض کے ساتھ ساتھ فروخت لٹریچر میں بھی مصروف رہے۔

موشی مشن

موشی مشن میں مکرم معلم داؤدی علی صاحب بڑے احسن رنگ میں تبلیغ و تربیت کا کام کر رہے ہیں (مچالے) موشی میں مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں آپ نے بہت کوشش کی ہے انشاء اللہ تعالیٰ ۱۹۷۳ء میں وہاں مسجد کی تعمیر مکمل ہو جائے گی۔ ایک دفعہ آپ نے حرمت خنزیر پر بعض افراد سے تبادلہ خیال کیا جس کا ان لوگوں پر بہت اچھا اثر ہوا۔ سینکڑوں افراد کو زبانی اور بذریعہ لٹریچر تبلیغ کی۔ غیر احمدیوں کی ایک مجلس میں آپ نے ثابت کیا کہ وہ مسیح جس کی انتظار کی جا رہی تھی آ چکا ہے۔

ایک سکھ اے ایس پی کو بھی تبلیغ کی جس کا اس پر بہت ہی گہرا اثر ہوا تبلیغ کے ساتھ ساتھ فروخت لٹریچر میں بھی مشغول رہے۔

ان مشنوں کے علاوہ ہمارے افریقن مبلغین کرام مکرم شیخ مماز مشاوری صاحب مکرم معلم محمود صاحب، مکرم معلم نور الدین صاحب، مکرم شیخ صالح مبارک صاحب مکرم شیخ خالد محمد صاحب مکرم معلم یوسف صاحب مکرم معلم عبداللہ صاحب، مکرم معلم عبداللہ علی صاحب مکرم معلم حجہ محمد صاحب اور مکرم معلم محمود عبداللہ صاحب تنزانیہ کے مختلف ریجنز میں فریضہ تبلیغ اسلام بجا لانے کے ساتھ ساتھ فروخت لٹریچر میں بھی مصروف رہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بڑی خوشکن رپورٹیں آ رہی ہیں۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں میں برکت ڈالے۔ اور ان لوگوں کے دلوں کو کھول دے اور انہیں احمدیت کے نور سے منور ہونے کی توفیق بخشے۔ آمین۔ اللہم آمین۔

احباب جماعت توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"اگر ہم غالب آ سکتے ہیں تو محض اسی طرح کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم کر کے اپنے آپ کو پاگل بنا دیں اگر ہم اپنے آپ کو پاگل بنا دیں تو ایک سال میں ہم وہ کام کر لیں جس سے دنیا کی کایا ہی پلٹ جائے۔"

مجاہدین تحریک جدید کو چاہیئے کہ اسلام کو کل ادیان پر غالب کرنے کے لئے تحریک جدید کی تمام مالی تحریکات (اشاعت اسلام، تراجم قرآن مجید اور مساجد ممالک بیرون) کے لئے اپنی تمام کوششوں کو صرف کر دیں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر

روزنامہ الفضل ربوہ

کا خاص نمبر شائع ہوگا حسب معمول اس دفعہ بھی جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر الفضل کا باتصویر سالانہ نمبر شائع ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ العزیز

جماعت کے جملہ اہل قلم حضرات سے گزارش

ہے کہ اپنے قیمتی مضامین جلد ارسال فرما کر ادارہ الفضل کی قلمی معاونت فرمائیں مشتہرین کو بھی چاہیئے کہ وہ جلد سے جلد اشتہارات کے آرڈر بھجوا دیں تاخیر سے موصول ہونے والے اشتہارات ممکن ہے جگہ نہ حاصل کر سکیں۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

فہرست عطیہ دہندگان امداد درویشاں فنڈ

ماہ ستمبر ۱۹۷۲ء میں جن اصحاب نے امداد درویشاں کے لئے جو عطیہ جات دیئے ہیں۔ ان کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی کو قبول فرمائے اور اپنے حضور سے انہیں اس کی بہترین جزا بخشے۔ (ناظر خدمت درویشاں)

مکرم	ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب	مظفر گڑھ	۲۰/۰۰	روپے
"	چوہدری حمید احمد صاحب خالد	ربوہ	۵/۰۰	روپے
"	چوہدری محمد نعیم صاحب	کراچی ۲	۳۰/۰۰	روپے
"	چوہدری اقبال احمد صاحب جمبڑ ضلع حیدر آباد	سندھ	۴۵/۰۰	روپے
مکرمہ	غلام عائشہ صاحبہ فیکٹری ایریا	ربوہ	۱۰/۰۰	روپے
	جماعت احمدیہ	شیخوپورہ	۱۰/۰۰	روپے
مکرم	عمر الدین صاحب	نارووال	۲/۰۰	روپے
"	محمد سلیم صاحب ایم۔اے	ربوہ	۲۵/۰۰	روپے
"	عبد الرحمٰن صاحب محاسب جماعت احمدیہ	راولپنڈی	۱۰/۰۰	روپے
"	چوہدری عبد المجید صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک ۹	ضلع گجرات	۱۰/۰۰	روپے
"	کیپٹن ظفر علی صاحب	ساہیوال	۱۰/۰۰	روپے
"	محمد فیروز صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ انگلٹ اوڈچھے	ضلع گوجرانوالہ	۱۰/۰۰	روپے
"	شیخ فضل الدین صاحب	اوکاڑہ	۱/۰۰	روپے
"	محمد یوسف صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بشیر آباد فارم ضلع حیدرآباد سندھ		۲۰/۰۰	روپے
"	امیر صاحب جماعت احمدیہ	سیالکوٹ	۱۵/۰۰	روپے
"	محمد اکرم صاحب محاسب جماعت احمدیہ	گوجرانوالہ	۴/۰۰	روپے
مکرمہ	بیگم عبد المجید صاحب بھٹی	کراچی	۱۵/۰۰	روپے
مکرم	ڈپٹی محمد حسین صاحب	"	۲/۰۰	روپے
"	آغا محمد عبد اللہ خان صاحب	"	۱/۰۰	روپے
"	امداد الرحمٰن صاحب باب الابواب	ربوہ	۱/۰۰	روپے
مکرمہ	اہلیہ مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری مرحوم	ربوہ	۵/۰۰	روپے
مکرم	ملک محمود احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ	حیدرآباد پاک	۱۰/۰۰	روپے
"	محمد صدیق صاحب	ڈسکہ	۱۰/۰۰	روپے
"	شیخ مختار احمد صاحب سوداگر چرم خیرپور ناتھن	سندھ	۵/۰۰	روپے
"	محمد اشرف صاحب تونیکی	ضلع گوجرانوالہ	۱۰/۰۰	روپے
"	عطاء اللہ صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک ۱۴۳/ر	ضلع ملتان	۱/۰۰	روپے
"	چوہدری عبد الرحمٰن صاحب	کراچی	۱۰/۰۰	روپے
"	ملک نذیر احمد خان صاحب	"	۱۵۰/۰۰	روپے
"	چوہدری محمد حفیظ صاحب	"	۲/۵۰	روپے
"	صفدر علی خان صاحب	"	۴/۰۰	روپے
"	ڈپٹی محمد حسین صاحب	"	۲/۰۰	روپے
"	سید عبد الوحید صاحب بخاری بھکر	ضلع میانوالی	۵/۰۰	روپے

آج اسلام کی ترقی کے لئے قربانیوں کی ضرورت ہے

سیدنا حضرت فضلِ عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"آج اسلام کے لئے قربانیوں کا زمانہ ہے اور اب زمانہ ہے کہ ہمیں چاہیئے کہ اسلام کی خاطر قربانی کرنے کی غرض سے جائز خواہشات کو بھی یہاں تک چھوڑ سکیں چھوڑ دیں ...... کہ زیادہ سے زیادہ خدمت اسلام بجا لانے کا موقعہ مل سکے"

ہماری جماعت کے تمام مردوں، عورتوں اور بچوں کو چاہیئے کہ سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مذکورہ بالا ارشاد کو ہمیشہ مدنظر رکھیں اور اسلام کو کل ادیان پر غالب کرنے کے لئے اپنی جائز ضروریات کو بھی پس انداز کر کے تحریک جدید کے مالی جہاد میں بھرپور حصہ لیں اور اللہ تعالیٰ سے اس کے تمام ان خاص فضلوں کے وارث بنیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

قرارداد تعزیت

الجمعیۃ العلمیۃ جامعہ احمدیہ ربوہ کے ایک ہنگامی اجلاس میں مندرجہ ذیل قرارداد تعزیت منظور کی گئی۔

یہ خبر انتہائی افسوس اور رنج کے ساتھ سنی گئی۔ کہ سلسلہ احمدیہ کے نہایت مخلص خادم اور بزرگ حضرت راجہ علی محمد صاحب جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں شامل ہونے کا شرف حاصل تھا۔ ۴-۵ ستمبر کی درمیانی شب کو لاہور میں بعمر قریباً ۸۵ سال وفات پاکر محبوب حقیقی سے جا ملے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ محترم راجہ صاحب مرحوم نہایت مخلص اور متقی بزرگ تھے۔ ۱۹۰۵ء میں ایک رؤیا کی بناء پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کا شرف حاصل کیا۔ ۱۹۰۲ء میں بطور قانون گو ملازمت شروع کی تھی۔ لیکن محنت، قابلیت اور دیانت کی وجہ سے پہلے تحصیلدار اور پھر افسر مال کے عہدہ تک ترقی کی ۴۶ء، ۱۹۴۵ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آپ کو ناظر بیت المال مقرر فرمایا۔ مجلس مشاورت میں اور سلسلہ کے دیگر اہم کاموں کے لئے حضور رضی اللہ عنہ بالعموم آپ کو مختلف سب کمیٹیوں کا ممبر نامزد فرماتے تھے۔ اور آپ اس حیثیت سے قابل قدر خدمات انجام دیتے رہے۔

ہم ممبران الجمعیۃ العلمیۃ محترم راجہ صاحب کی وفات پر ان کے پسماندگان کے اس غم میں برابر کے شریک ہیں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کو صبر کی توفیق عطا فرمائے اور مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے (آمین) (ہم ہیں ممبران الجمعیۃ العلمیۃ بالجامعۃ الاحمدیہ ربوہ)

اعلان دار القضاء

محترمہ امۃ الغنی صاحبہ اہلیہ شیخ روشن دین صاحب تنویر مرحوم نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم شیخ روشن دین صاحب تنویر وفات پا چکے ہیں مرحوم کی ذاتی امانت میں مبلغ ۱۹۱/۴۰ روپے موجود ہیں میرے علاوہ مرحوم کے باقی وارثان کو بھی رقم مذکورہ بالا مرحوم کی وصیت میں ادا ہونے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ لہٰذا استدعا ہے کہ رقم مبلغ ۱۹۱/۴۰ روپے مرحوم کی وصیت میں ادا کئے جائیں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔ (ناظم دار القضاء ربوہ)

فوجی بھرتی

مورخہ ۷۲-۱۰-۲۰ بروز جمعہ بوقت آٹھ بجے صبح ایوان محمود (خدام الاحمدیہ ہال) ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی۔ امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ لائیں۔

کم از کم معیار بھرتی: قد = ۵ فٹ ۱۴ انچ۔ وزن = ۱۰۷ پونڈ۔ چھاتی ۳۲ انچ۔ تعلیم = ۵ جماعت
عمر = ۱۷ سال سے ۲۵ سال تک۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست ہائے دعا

۱- میرا لڑکا بعمر ۱۷ سال عرصہ ۲ سال سے خنازیر (ہنجیروں) کی مرض میں مبتلا ہے۔ بہت ہی لاغر ہو گیا ہے۔ احباب جماعت اس کی صحت یابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں نیز اگر کسی دوست کے علم میں اس مرض کا کوئی مجرب علاج ہو تو خاکسار کو مطلع فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (راجہ محمد اکرم اکاؤنٹنٹ فارماسیوٹیکلز انٹرنیشنل ۱۹ جی ٹی روڈ لاہور)

۲- احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اور میرے بچوں کو رمضان المبارک کے فیوض اور روحانی برکات حاصل کرنے کی توفیق دے۔ (نیاز قطب احمد بٹ پنڈدادن شہر)

۳- بلنوالی ضلع سیالکوٹ سے محترمہ نصرت بیگم صاحبہ نے چندہ تحریک جدید اپنی دادی صاحبہ اور دادا صاحب (مکرم چوہدری علی بخش صاحب) کی طرف سے ارسال کرتے ہوئے قارئین الفضل سے اپنے ان بزرگوں کے لئے دعا کی درخواست کی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اجر عظیم سے نوازے۔ آمین۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

۴- خاکسار عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے نیز بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل صحت عطا فرمائے اور میری جملہ پریشانیوں کو دور کرے۔ شیخ عبد السلام رحمت بازار ربوہ

۵- میرے بھائی بشارت احمد صاحب بھارت میں جنگی قیدی ہیں احباب ان کی اور دوسرے تمام قیدیوں کی خیریت اور جلد واپسی کے لئے دعا فرمائیں۔ (مبارک احمد شاہد دار العلوم غربی ربوہ)

روزہ رضائے الٰہی کے حصول کا ایک ایسا ذریعہ ہے جس کی مذہبی اہمیت دنیا میں ہمیشہ تسلیم کی گئی

لیکن جس صورت اور شکل میں اسلام نے اسے پیش کیا ہے وہ باقی تمام مذاہب سے الگ اور نرالی ہے

(از سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

"روزہ روحانی ترقی کا ایک ایسا ذریعہ ہے جو تمام مذاہب میں مشترک طور پر نظر آتا ہے اور تمام انہیں روزوں سے برکتیں حاصل کرتی رہی ہیں۔ بہرحال مذاہب کی ایک لمبی تاریخ پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ روزہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہے جس کی اہمیت مذہبی دنیا میں ہمیشہ تسلیم کی جاتی رہی ہے۔ مگر اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ جس صورت اور جس شکل میں اسلام نے اس کو پیش کیا ہے وہ باقی مذاہب سے نرالی ہے۔ اسلام میں روزوں کی یہ صورت ہے کہ ہر بالغ عاقل کو برابر ایک مہینہ کے روزے رکھنے کا حکم ہے سوائے اس صورت کے کہ کوئی شخص بیمار ہو یا اسے بیماری کا یقین ہو یا سفر پر ہو یا بالکل بوڑھا اور کمزور ہو گیا ہو۔ ایسے لوگ جو بیمار ہوں یا سفر پر ہوں ان کے لئے حکم ہے کہ وہ دوسرے اوقات میں روزہ رکھیں اور جو بالکل معذور ہو گئے ہوں ان کے لئے کوئی روزہ نہیں۔

روزہ کی صورت یہ ہے کہ پو پھٹنے سے لے کر سورج کے غروب ہونے تک انسان کوئی چیز نہ کھائے نہ پیئے نہ کم نہ زیادہ اور نہ مخصوص تعلقات کی طرف توجہ کرے پو پھٹنے سے پہلے وہ کھانا کھالے تاکہ اس کے جسم پر غیر معمولی بوجھ نہ پڑے۔ اور غروب آفتاب پر روزہ افطار کر دے صرف شام کو ہی کھانا کھا کر متواتر روزے رکھنا ہماری شریعت نے ناپسند کیا ہے۔ ..... روزوں کی فضیلت اور اس کے فوائد لعلکم تتقون کے الفاظ میں روشنی ڈالی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ روزے تم پر اس لئے فرض کئے گئے ہیں لعلکم تتقون تاکہ تم بچ جاؤ۔ اتقاء کے کئی معنے ہو سکتے ہیں۔ مثلاً ایک معنی تو یہی ہیں کہ ہم نے تم پر اس لئے روزے فرض کئے ہیں تاکہ تم ان قوموں کے اعتراضوں سے بچ جاؤ جو روزے رکھتی رہی ہیں جو بھوک اور پیاس کی تکلیف برداشت کرتی رہی ہیں۔ جو موسم کی شدت کو برداشت کرکے خدا تعالیٰ کو خوش کرتی رہی ہیں۔ اگر تم روزے نہیں رکھو گے تو وہ کہیں گی تمہارا دعوٰی ہے کہ تم باقی قوموں سے روحانیت میں بڑھ کر ہو۔ لیکن وہ تقوٰی تم میں نہیں جو دوسری قوموں میں پایا جاتا ہے۔ غرض اگر اسلام میں روزے نہ ہوتے تو مسلمان دوسری قوموں کے سامنے ہدف ملامت بنے رہتے عیسائی کہتے یہ بھی کوئی مذہب ہے اس میں روزے تو ہیں ہی نہیں جن سے قلوب کی صفائی ہوتی ہے۔ جن کے ساتھ روحانی ساکھ بڑھتی ہے جن کے ذریعہ انسان بدی سے بچتا ہے۔ یہودی کہتے کہ ہم نے سینکڑوں سال روزے رکھے لیکن مسلمانوں میں روزے نہیں۔ اسی طرح زرتشتی ہندو اور دوسری سب قومیں کہتیں اسلام بھی کوئی مذہب ہے اس میں روزے نہیں ہم روزے رکھتے ہیں اور اس طرح خدا تعالیٰ کو خوش کرتے ہیں۔ غرض ساری دنیا مسلمانوں کے مقابلہ میں آجاتی اور کہتی مسلمانوں میں روزے کیوں نہیں۔ پس فرمایا اے مسلمانو! ہم تم پر روزے فرض کرتے ہیں۔ لعلکم تتقون۔ تاکہ تم دشمن کے اعتراضات سے بچ جاؤ۔ اگر اسلام میں روزہ نہ ہوتا یا تم روزے نہ رکھتے تو غیر مذاہب والے تم پر جائز طور پر اعتراض کرتے۔ اور تم ان کی نگاہوں میں حقیر ہو جاتے

لعلکم تتقون میں دوسرا اشارہ اس امر کی طرف کیا گیا ہے کہ اس ذریعہ سے خدا تعالیٰ روزہ دار کا محافظ ہو جاتا ہے کیونکہ اِتقاء کے معنے ہیں ڈھال بنانا۔ وقایہ بنانا نجات کا ذریعہ بنانا۔ پس اس آیت کے یہ معنے ہوئے کہ تم پر روزے رکھنے اس لئے فرض کئے گئے ہیں تاکہ تم خدا تعالیٰ کو اپنی ڈھال بنالو۔ اور ہر شر سے اور ہر خیر کے نقصان سے محفوظ رہو۔ ضعف دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ انسان کو کوئی شر پہنچ جائے اور دوسرے یہ کہ کوئی نیکی اس کے ہاتھ سے جاتی رہے۔ جیسے کسی کو کوئی مار بیٹھے تو یہ بھی ایک شر ہے اور یہ بھی شر ہے کہ کسی کے ماں باپ اس سے ناراض ہو جائیں۔ حالانکہ اگر کسی کے والدین ناراض ہو کر اس کے گھر سے نکل جائیں تو بظاہر اس کا کوئی نقصان نظر نہیں آتا بلکہ ان کے کھانے کا خرچ بچ سکتا ہے۔ لیکن ماں باپ کی رضامندی ایک خیر اور برکت ہے اور جب وہ ناراض ہو جائیں تو انسان ایک خیر سے محروم ہو جاتا ہے۔

اِتقاء ان دونوں باتوں پر دلالت کرتا ہے اور متقی وہ ہے جسے ہر قسم کی خیر مل جائے اور وہ ہر قسم کی ذلت اور شر سے محفوظ رہے۔"

(تفسیر سورۃ البقرہ ص۳۷۷)

مخدوم پورہ ملتان گیٹ بہاولپور کا ۵ر اکتوبر کو وکٹوریہ ہسپتال میں اپریشن ہوا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے۔ کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (رانا مبارک احمد قائد علاقائی بہاولپور)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷

درخواست دعا

۱۔ عزیزم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ لاہور۔ ان دنوں پاکستان سے باہر گئے ہوئے ہیں۔ ایک ماہ کے قریب ان کا مختلف جگہوں میں قیام ہوگا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں ان کا حافظ و ناصر ہو اور وہ کامیابی کے ساتھ واپس آئیں۔ آمین

(غلام محمد اختر۔ ربوہ)

۲۔ مکرم ملک عبدالحمید صاحب اعوان ابن ملک کریم بخش صاحب اعوان محلہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی طرف توجہ فرمائی جائے

جلسہ سالانہ بہت قریب آچکا ہے مگر بجٹ کے مقابل پر اس وقت تک چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی بہت کم ہے۔ امراء کرام و صدر صاحبان سے گزارش ہے کہ ازراہ کرم چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی طرف خاص توجہ فرما دیں۔ تاکہ انتظامات میں دقت پیش نہ آئے۔ سنہ ۱۹۳۸ء کی مجلس مشاورت میں حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا:-

"چندہ جلسہ سالانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے ہی شروع ہے ..... اور جہاں میں سب کمیٹی کی تجویز منظور کرتا ہوں کہ آئندہ چندہ جلسہ سالانہ لازمی ہوگا وہاں بجائے پندرہ فی صدی رکھنے کے میں دس فیصدی مقرر کرتا ہوں ..... مگر دس فیصدی چندہ کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ جو پندرہ فی صدی دے سکتا ہے وہ بھی نہ دے جو شخص پندرہ فی صدی چندہ دیتا ہے اس کا خدا کے پاس اجر ہے۔ اور ہم اس کے اجر کے راستہ میں رکاوٹ نہیں بن سکتے پس اس شرح میں اگر کوئی شخص خوشی سے زیادتی کرنا چاہتا ہے وہ ہر وقت کر سکتا ہے لیکن وہ لوگ جو دس فیصدی چندہ نہیں دیتے ہم انہیں مجبور کریں گے کہ وہ دس فیصدی چندہ ضرور دیں۔"

چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی طرف فوری توجہ فرمائی جائے سیدنا حضرت المصلح الموعود کا منشاء مبارک یہ تھا کہ سال کے شروع سے ہی ساتھ کے ساتھ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی جائے۔ چنانچہ حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۱۹۴۳ء میں فرمایا:-

"میرا تجربہ ہے کہ سیکرٹریان مال چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق بہت کم تحریک کرتے ہیں درصل اس کا مطالبہ ہر ماہ کے چندہ کے ساتھ ہونا چاہیئے۔"

اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے اور ان کے لئے آپ کو جزائے خیر دے (ناظر بیت المال آمد)